بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ۔ اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ۔ جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۱۱۱	۲۷ صفر ۱۳۸۹ھ ۵ ہجرت ۱۳۴۸ ہش ۵ مئی ۱۹۶۹ء	جلد ۵۸/۲۳

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہم اپنے ہاتھوں، اپنی سوء فہم اور قصور علم کی وجہ سے مبتلائے مصائب ہوتے ہیں

ورنہ خدا تو ہمہ رحم و کرم ہے اس نے دنیا کی کوئی چیز بھی نفع سے خالی نہیں بنائی

"یہ بات بھی خوب یاد رکھنی چاہیئے کہ ہر بات میں منافع ہوتا ہے۔ دنیا میں دیکھ لو اعلیٰ درجہ کی نباتات سے لیکر کیڑوں اور چوہوں تک بھی کوئی چیز ایسی نہیں جو انسان کے لئے منفعت اور فائدہ سے خالی ہو۔ یہ تمام اشیاء خواہ وہ ارضی ہیں یا سماوی اللہ تعالےٰ کی صفات کے اظلال اور آثار ہیں اور جب صفات میں نفع ہی نفع ہے تو بتلاؤ کہ ذات میں کس قدر نفع اور سود ہوگا۔ اس مقام پر یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ جیسے ان اشیاء سے کسی وقت نقصان اٹھاتے ہیں تو اپنی غلطی اور نافہمی کی وجہ سے، اس لئے نہیں کہ نفس الامر میں ان اشیاء میں مضرت ہے بلکہ اپنی غلطی اور خطاکاری سے، اسی طرح پر ہم اللہ تعالےٰ کی بعض صفات کا علم نہ رکھنے کی وجہ سے تکلیف اور مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں ورنہ خدا تعالےٰ تو ہمہ رحم اور کرم ہے۔ دنیا میں تکالیف اٹھانے اور رنج پانے کا یہی راز ہے کہ ہم اپنے ہاتھوں، اپنی سوءِ فہم اور قصورِ علم کی وجہ سے مبتلائے مصائب ہوتے ہیں۔ پس اس صفائی آنکھ کے ہی روغن سے ہم اللہ تعالےٰ کو رحیم و کریم اور حد سے زیادہ قیاس سے باہر نافع ہستی پاتے ہیں اور ان منافع سے زیادہ بہرہ ور وہی ہوتا ہے جو اس کے زیادہ قریب اور نزدیک ہوتا جاتا ہے اور یہ درجہ ان لوگوں کو ہی ملتا ہے جو متقی کہلاتے ہیں اور اللہ تعالےٰ کے قرب میں جگہ پاتے ہیں۔ جوں جوں متقی خدا تعالےٰ کے قریب ہوتا جاتا ہے ایک نورِ ہدایت اسے ملتا ہے جو اس کی معلومات اور عقل میں ایک خاص قسم کی روشنی پیدا کرتا ہے۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۴ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

○ لنڈن سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ اللہ تعالےٰ نے مکرم آر خواجہ صاحب کو فرزند عطا کیا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے بچے کا نام ظہیر الدین تجویز فرمایا ہے۔ نومولود محترم ڈاکٹر بدر الدین صاحب مرحوم کا نواسہ اور مکرم مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر اصلاح و ارشاد کا پوتا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

○ ربوہ ۴ ہجرت۔ جنت بی بی صاحبہ صحابیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام والدہ عبدالرحمٰن صاحب درویش بہت بیمار ہیں۔ اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

○ لاہور (بذریعہ ڈاک) مکرم ایچ نور علی خان صاحب محصل حلقہ سول لائنز لاہور ایک عرصہ سے بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ ان دنوں انہیں پھر شدید دورے پڑ رہے ہیں۔ احباب جماعت ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کریں۔

انکم ٹیکس کے استثناء سے فائدہ اٹھائیں

حکومت پاکستان نے اس رقم کو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا ہوا ہے جو فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے عطیہ کے طور پر ادا کی گئی ہو۔ سال رواں ۳۰ جون کو ختم ہو رہا ہے۔ جن دوستوں کے ذمہ انکم ٹیکس واجب ہوتا ہے۔ اور ان کے ذمہ فضل عمر فاؤنڈیشن کا وعدہ قابل ادا ہے۔ وہ ۳۰ جون سے قبل اس کی ادائیگی کر کے ادا کردہ رقم پر استثناء انکم ٹیکس کا فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ایسے دوستوں کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے اس کے ساتھ وہ اپنی دینی ذمہ داری کو ادا کرنے کے ثواب کے بھی مستحق ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ ہجرت ۱۳۴۸ ہش

عالمی شہرت کے پاکستانی سائنسدان

ڈاکٹر عبدالسلام نے ماہرین تعلیم کلب کو خطاب کرتے ہوئے راولپنڈی میں اس امر پر زور دیا ہے کہ ہمارے متوسط طبقے کو چاہیئے کہ وہ تعلیم کے لئے عطیات دیں۔ ہمیں بڑے بڑے تاجروں اور صنعت کاروں کا اس کام کے لئے منہ نہیں دیکھتے رہنا چاہیئے۔ اور ان کے بڑے بڑے عطیات پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔

آپ نے فرمایا کہ اگرچہ ہندوستان میں مسلمانوں کی حکومت رہی ہے مگر یہاں مسجد کو بطور تعلیمی مرکز کے کماحقہ فروغ حاصل نہیں ہوا۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ اسلامی درس و تدریس کا نظام اس وقت اپنی زندگی کے آخری مرحلے میں پہنچ چکا تھا۔

تعلیمی مرکز کا مسجدی نظام جو اب بھی بعض اسلامی ممالک مثلاً ترکی وغیرہ میں کام کر رہا ہے۔ کی ایک خصوصیت یہ بھی تھی کہ مسجد کے ساتھ مدرسہ اور ہسپتال بھی ملحق ہوتے تھے۔ یہ پبلک عطیات کے نتیجہ میں ہوتا تھا۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ تعلیم دراصل مقامی حکام اور عوام کا مسئلہ ہے۔ دوسرے ممالک میں تعلیمی کام ابتداءً عوام ہی کا اپنا کام سمجھا جاتا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ جب تک لوگ خود اپنے ہاتھ میں یہ کام نہ لیں۔ حکومت کی کوششوں سے خواہ وہ کتنی ہی بڑی کیوں نہ ہوں یہ مسئلہ حل نہیں ہو سکتا۔ جونہی متوسط الحال لوگ تعلیم کے لئے عطیات دینے شروع کریں گے۔ یہ مسئلہ خود بخود حل ہو جائے گا۔ آخر میں آپ نے متعلموں اور معلموں کو بھی نصیحت کی کہ وہ خواہ ان کی حالت کیسی ہی کیوں نہ ہو ان کو علم کا سچا جذبہ پیدا کرنا چاہیئے۔ اور معلموں کو چاہیئے کہ وہ اپنے کام کے لئے خلوص دل سے اپنی زندگی لگا دیں۔

ڈاکٹر صاحب موصوف کی یہ نصائح ایسی ہیں جو متوسط الحال طبقہ اور طلبا اور استادوں کے لئے قابل غور ہیں۔ حقیقت یہ ہے جیسا کہ ڈاکٹر صاحب نے اشارہ کیا ہے۔ دوسرے ممالک میں مثلاً انگلینڈ میں تعلیمی ادارے عام لوگوں کی محنت و کاوش اور سخاوت سے قائم ہوتے رہے ہیں۔ اور ایسے اداروں کی آبیاری مقامی عوام ہی کرتے آئے ہیں۔ اور رفتہ رفتہ وہی ادارے عظیم الشان تعلیم گاہیں اور یونیورسٹیوں کی صورت اختیار کر گئے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنی آخری مگر حقیقت میں نہایت اہم تحریک "وقف جدید" انہی اصولوں پر شروع فرمائی۔ اس تحریک کا مقصد یہ ہے کہ ہر علاقہ کے لوگوں کو اسلامی تعلیمات سے آگاہی نہ صرف کیا جائے۔ بلکہ تعلیم کے ساتھ ان کی تربیت بھی کی جائے۔ اس تحریک کے دو حصے ہیں۔ ایک حصہ وہ واقفین ہیں جو کم سے کم آمدنی میں اپنا گزارہ کر سکیں۔ اور اتنا علم رکھتے ہوں کہ متعینہ علاقہ کے لوگوں کو قرآن کریم اور لکھنا پڑھنا سکھا سکیں اور اپنا اخلاقی نمونہ ان کے سامنے پیش کریں۔

دوسرا حصہ مال وقف ز کے تعلق میں ہے۔ اسی علاقہ کے لوگوں پر ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ وہ کم از کم دس ایکڑ زمین اس کام کے لئے وقف کریں اور حقیقت یہ ہے کہ علاقہ کے لوگوں کو

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

حصولِ علم کی ترغیب

عَنْ مُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ بِهٖ خَيْرًا يُّفَقِّهْهُ فِي الدِّيْنِ

(بخاری کتاب العلم)

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کو اللہ تعالےٰ بھلائی اور اسے ترقی دینا چاہتا ہے۔ اس کو دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔

رباعیات

ہے کتنی حسیں یہ رات، میرے مولا!
پاکیزہ ہے تیری ذات۔ میرے مولا!
یہ لمحہ یہ ہنگام یہ نورِ مہتاب
سجدے میں ہے کائنات، میرے مولا!

اُٹھ دوست کہ تعمیرِ جہاں فانی ہے
اُٹھ بزمگہِ کون و مکاں فانی ہے
خمخانۂ درویش سے مانگ آبِ حیات
اُٹھ دیر نہ کر عمرِ رواں فانی ہے

سید احمد اعجاز

یہی تمام اخراجات برداشت کرنے چاہئیں۔ تاہم ساری جماعت کو موقعہ دیا گیا ہے کہ وہ اس نظام عطیہ جات سے مدد کریں۔ چنانچہ اکثر احباب ۶ روپے سالانہ سے لے کر پچاسوں روپیہ تک اس کام کے لئے عطا کرتے ہیں اور خدا تعالےٰ کے فضل سے یہ نیک کام ایک مرکزی ادارہ کے ماتحت بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام پا رہا ہے۔

ہمارے موجودہ امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس سے بھی آگے جا کر مالی اعانت کی ذمہ داری اطفال الاحمدیہ پر ڈال دی ہے۔ اور خدا کے فضل سے اطفال اور ناصرات اس ذمہ داری کو کامیابی سے نباہ رہے ہیں۔

اس تجربہ سے ثابت ہوتا ہے کہ ڈاکٹر عبدالسلام نے جو فرمایا ہے کہ تعلیم کی ذمہ داری متوسط طبقہ کے لوگوں پر ہونی چاہیئے صحیح ہے اور اگر پاکستان کے مسلمانوں نے اس طریق کو عملی صورت دے دی۔ تو چند ہی سالوں میں ہمارا تعلیمی تجربہ پھل لانے لگے گا اور پاکستان میں کوئی ناخواندہ شخص نہیں ملے گا۔ مسجدوں کے ساتھ مدرسے اور ہسپتال اور دیگر مفید کام ملحق کئے جا سکتے ہیں۔ بشرطیکہ بڑے بڑے لوگوں کا منہ دیکھنے کی بجائے متوسط الحال طبقہ اپنی اس ذمہ داری کو نبھانے کے لئے بیدار ہو جائے۔

اسلام اور تصوّف

(محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعتِ احمدیہ کوئٹہ)

تصوّف کی لغوی تحقیق

علامہ ابوریحان بیرونی نے لکھا ہے کہ تصوّف کا لفظ 'ص' سے نہیں بلکہ 'س' سے تھا۔ اس کا مادہ 'سوت' ہے۔ اور یہ یونانی زبان کا لفظ ہے جسکے معنی حکمت کے ہیں۔ جس زمانہ میں یونانی کتابوں کا عربی زبان میں ترجمہ ہوا ہے اس وقت یہ لفظ عربی زبان میں داخل ہوا۔ چونکہ یونانی حکماء اور صوفیائے کرام کا مشرب ہمرنگ تھا اس لئے مسلمانوں نے بھی اپنے زہاد اور عبادت گزار افراد کو سُوفی کہہ کر پکارنا شروع کر دیا۔ پھر ایک مدت کے بعد یہ لفظ متغیّر ہو کر بجائے سُوفی کے صُوفی ہو گیا۔

امام قشیری

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ سے قبل تصوّف پر لکھنے والوں میں امام قشیری کا نام سرِفہرست بتایا جاتا ہے۔ امام موصوف اپنے رسالہ "قشیریہ" میں لکھتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ مبارک میں صحابی کے لقب کے سوا کوئی اور لقب نہ تھا۔ اس مقدس گروہ کے بعد اُمّت کے صلحاء کو تابعین اور ان کے بعد کے بزرگانِ اُمّتِ محمدیہ کو تبع تابعین کا لقب دیا گیا۔ تبع تابعین کے بعد کے بزرگوں کو زاہد اور عابد کے لقب سے ملقب کیا گیا۔ یہ وہ زمانہ تھا جس میں مسلمانوں میں بہت سے فرقے بن چکے تھے اور ہر فرقہ کے لوگ اپنے فرقے کے بزرگ کو زاہد و عابد کے شریف لقب سے یاد کیا کرتے تھے۔ اس لئے اہلِ سنّت والجماعت کے بزرگوں کو دوسروں سے ممتاز کرنے کے لئے "صوفی" کے لفظ سے یاد کیا جانے لگا۔ اور یوں یہ حضرات صوفی کہلائے۔

اشتقاق کے متعلق تین آراء

ایک رائے تو یہ ہے کہ اصحاب النبی صلے اللہ علیہ وسلم میں سے وہ پاک نفس لوگ جو مسجدِ نبوی میں ہمہ وقت عبادت و ریاضت میں مشغول رہتے تھے اور جنہیں اہلِ صفہ کے نام سے یاد کیا جاتا تھا۔ انہی صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم کی نسبت سے بعد کے اہلِ فقر صوفی کہلائے۔

دوسری رائے یہ ہے کہ اس کا ماخذ "صفا" ہے۔

تیسری رائے یہ ہے کہ اس کا ماخذ "صف" ہے۔

لیکن اکثر علماء نے قاعدہ اشتقاق کی رُو سے ان سب اقوال کو غلط قرار دیا ہے۔

تصوّف کی حقیقت

تصوّف کی لغوی تحقیق میں ہی اختلاف نہیں بلکہ اس کی حقیقت و ماہیّت وغیرہ میں بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔ کوئی جامع تعریف نہیں ملتی۔ چنانچہ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی نے عوارف المعارف میں تصوّف کی تعریف میں بعض اقوال درج کرنے کے بعد لکھا ہے کہ ان میں سے کوئی بھی تعریف بھی جامع نہیں ہے۔ ہر بزرگ نے اپنے مذاق کے مطابق تصوّف کے مقامات میں سے کسی خاص مقام ہی کی تعریف بیان کی ہے اور بعض نے زُہد و فقر اور تصوّف تینوں کو خلط کر دیا ہے اس جگہ صوفیائے کرام کے بعض اقوال درج کرنے خالی از دلچسپی نہ ہوں گے تا قارئینِ الفضل یہ سمجھ سکیں کہ جو بزرگ اس کوچے سے آشنا اور صاحبِ حال تھے انہوں نے خود تصوّف کو کیا سمجھا اور اس کی حقیقت کو کس طرح بیان کیا ہے۔

اقوالِ صوفیاء

حضرت ذوالنّون مصری فرماتے ہیں:-

"اَلصُّوْفِیُّ اِذَا نَطَقَ
بَانَ نُطْقُہٗ مِنَ
الْحَقَائِقِ وَاِنْ سَکَتَ
نَطَقَتْ عَنْہُ الْجَوَارِحُ
بِقَطْعِ الْعَلَائِقِ"

صوفی جب بولتا ہے تو اس کا کلام اس کی حقیقتِ حال سے واضح ہو جاتا ہے۔ اور جب وہ خاموش ہوتا ہے تو اس کے اعضاء اس کی طرف سے قطع تعلقاتِ دنیاوی پر شاہد ہوتے ہیں۔ ماحصل اس کلام کا یہ ہے کہ اس کا قول اور اس کا فعل باہم مطابق ہوتے ہیں۔

حضرت ابوالحسن نوری فرماتے ہیں:-

"اَلتَّصَوُّفُ تَرْکُ کُلِّ
حَظٍّ لِلنَّفْسِ"

یعنی نفس کی ہر لذّت کو ترک کر دینا ہی تصوّف ہے۔

پھر فرماتے ہیں:-

"اَلصُّوْفِیَّۃُ ھُمُ
الَّذِیْنَ صَفَتْ اَرْوَاحُھُمْ
فَصَارُوْا فِی الصَّفِّ الْاَوَّلِ
بَیْنَ یَدَیِ الْحَقِّ"

صوفی وہ ہیں کہ جن کی ارواح پاک و صاف ہو چکی ہوں اور حق تعالےٰ کے حضور انہیں صفِ اوّل میں کھڑا ہونے کی سعادت حاصل ہو گئی ہو۔

ابوحفص نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:-

"اَلتَّصَوُّفُ کُلُّہٗ
اٰدَابٌ وَلِکُلِّ وَقْتٍ
اَدَبٌ وَلِکُلِّ مَکَانٍ
اَدَبٌ وَلِکُلِّ حَالٍ
اَدَبٌ فَمَنْ کَرَّمَ
اٰدَابَ الْاَوْقَاتِ بَلَغَ
الرِّجَالَ وَمَنْ ضَیَّعَ
الْاٰدَابَ فَھُوَ بَعِیْدٌ
مِّنْ حَیْثُ یَظُنُّ الْقُرْبَ
وَمَرْدُوْدٌ مِنْ حَیْثُ
یَظُنُّ الْقَبُوْلَ"

تصوّف کیا ہے بس پُورے کا پُورا ادب ہے۔ ہر وقت، ہر حال اور ہر مقام کے لئے ایک ادب ہے۔ پس جو شخص بھی ان سب اوقات کے آداب بجا لاتا ہے وہ مردانِ خدا کے درجہ پر پہنچ جاتا ہے۔ اور جو ان آداب کو ضائع کر دیتا ہے خواہ وہ اپنے آپ کو قریب سمجھتا ہو لیکن دراصل وہ دُور ہوتا ہے۔ اور گو اپنے آپ کو مقبول سمجھتا ہو لیکن مردود ہوتا ہے (کشف المحجوب)۔

شیخ فخرالدین عراقی نے کیا خوب کہا ہے ؎

آبِ دریائے خرد عشقت
بلکہ آبِ حیات خود عشقت
لذّتِ عشق عاشقاں دانند
پاک بازانِ جاں فشاں دانند

حضرت داتا گنج بخش علیہ الرحمۃ نے اس سلسلہ میں بہت عمدہ لکھا ہے۔ بلاشبہ حضرت شیخ علی ہجویری ان مردانِ خدا میں سے تھے جن کا قلبِ صافی غیر اللہ سے بکلّی منقطع ہو کر آستانۂ الوہیّت پر گویا پانی بن کر بہہ گیا تھا۔ وہ ان صاحبانِ کمال عارفانِ الٰہی میں سے تھے جنہیں اللہ تعالےٰ نے اپنی معرفت کی رُوح پرور خوشبو سے معطّر فرمایا تھا۔ روحانی کوچے کے رمز شناس ہونے کی حیثیت سے ان کے ارشادات "حال" سے ہیں نہ "قال" سے۔ کسی نے سچ کہا ہے ع

ذوقِ ایں بادہ نہ دانی بخدا تا نہ چشی

وہ فرماتے ہیں:-

"لفظ تصوّف بابِ تفعّل سے ہے اور بابِ تفعّل عربی میں تکلّف کا تقاضا کرتا ہے۔"

یعنی وہ اصلی صوفی نہیں ہوتے البتہ تکلّف سے صوفی بنتے ہیں۔

متصوف اصل صوفی کی فرع ہے۔ اس کا فرع لغت اور معنی کی رُو سے ظاہر ہے۔

اَلصَّفَاءُ وَلَایَۃٌ وَلَھَا
اٰیَۃٌ وَرِوَایَۃٌ وَالتَّصَوُّفُ
حِکَایَۃٌ لِّلصَّفَاءِ بِلَا شِکَایَۃٍ

یعنی صفائے قلب ولایت ہے جس کی ایک علامت اور روایت ہے۔ اور تصوّف بلاشبہ صفائی باطن کی حکایت ہے پس صفا کے معنی ظاہر ہیں اور تصوّف اس معنی کی حکایت ہے۔ صوفی لوگ اس مقام پر تین قسم کے ہیں۔

اوّل:- صوفی دوم:- متصوّف
سوم:- مستصوف

صوفی وہ ہے جو اپنے آپ سے فانی اور باقی باللہ ہے جو طبعی تقاضوں سے رہائی پا کر حقیقتِ باطنیہ سے ملا ہوا ہے۔

متصوّف وہ ہے جو مجاہدہ اور ریاضت کے صوفی کے مقام اور درجہ کی تلاش میں ہو۔ اور ہر معاملہ میں صوفیائے کرام کی طرزِ زندگی کو پیشِ نظر رکھتا ہو۔

کھوٹے سکے

مستصوف وہ ہے جو مال و دولت اور جاہ و ثروت کی حفاظت کے لئے

اپنے آپ کو صوفیاء کی مانند بنائے رکھتے ہیں مصروف ہو۔ اوران دونوں مراتب کی اسے کچھ بھی خبر نہ تھی۔ مشائخ نے فرمایا ہے:۔

اَلْمُتَصَوِّفُ عِنْدَ
الصُّوْفِیَّةِ کَالذُّبَابِ
وَعِنْدَ غَیْرِھِمْ کَالذِّئَابِ

یعنی متصوّف (چھوٹا صوفی) صوفیاء کے نزدیک مکھی کی طرح ہے اور دوسرے لوگوں کے نزدیک اس حریص بھیڑیے کی مانند ہوتا ہے جس کی تمام تگ ودو کسی کے پھاڑنے اور مُردار کھانے کے لئے ہوتی ہے۔ پس صوفی تو دراصل واصل بحق ہوتا ہے اور متصوّف اصولِ طریقت پر چلنے والا ہوتا ہے اور مستصوف بے ہودہ ہوتا ہے جسے وصلِ حق تو نصیب نہیں ہوتا البتہ مقصود کے پانے سے بے مقصود اور مراد کے پہنچنے سے بے مراد ہوتا ہے۔

(باقی)

وعدہ جات فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی سَو فیصدی ادائیگی

مندرجہ ذیل احباب نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں اپنے موعودہ عطیہ کی سَو فیصدی ادائیگی فرمادی ہے۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی۔ اللہ تعالیٰ ان مخلصین کو اپنے دینی اور دنیوی انعامات سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

نمبر شمار	اسماء معطیان		رقم عطیہ
۱	مکرم شیخ حفیظ الرحمان صاحب پراچہ	سرگودھا	۱۵۰
۲	" چوہدری بشیر احمد صاحب پٹواری	"	۱۰۰
۳	" ڈاکٹر عبداللطیف صاحب نیشنل ہسپتال	"	۱۰۰۰
۴	" شیخ عبدالمنان صاحب	"	۱۰۰
۵	" پروفیسر سعید اللہ خان صاحب	ربوہ	۳۰۰
۶	" چوہدری محمد سلطان صاحب اکبر تعلیم الاسلام کالج	"	۳۵۰
۷	" ڈاکٹر محمد اشرف صاحب بھاٹی گیٹ	لاہور	۵۰۰
۸	" مستری نذر محمد صاحب	"	۱۰۰
۹	" مولوی عبدالرحیم صاحب	"	۴۰
۱۰	مکرم محمود اقبال صاحب	"	۱۰۱
۱۱	" سید صفدر علی صاحب مع والدہ صاحبہ	"	۱۰۰
۱۲	" منصور احمد صاحب	"	۱۵
۱۳	محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ	"	۱۵
۱۴	مکرم محمد شریف صاحب	"	۱۰۰
۱۵	" شیخ محبوب الٰہی صاحب	"	۱۰۰
۱۶	" ملک مبارک احمد صاحب	"	۲۵
۱۷	" عبدالماجد صاحب	"	۱۰۰
۱۸	محترمہ سیّدہ قدسیہ صاحبہ	"	۱۰
۱۹	مکرم مسعود اقبال صاحب	"	۱۰۰
۲۰	" ماسٹر حسن دین صاحب	"	۱۰۰
۲۱	" چوہدری محمد اسلم صاحب	"	۲۰۰
۲۲	" مستری محمد لطیف صاحب	"	۵
۲۳	" میر تاج دین صاحب	"	۱۰
۲۴	" عبدالرحمان صاحب	"	۳۰۰
۲۵	" بشیر حسین صاحب	"	۵
۲۶	" حبیب الرحمان صاحب	"	۲۰
۲۷	" مرزا صلاح الدین صاحب	"	۳۰۰
۲۸	" میاں اکبر علی صاحب	پرانی انارکلی "	۵۰۸

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

مخلصینِ جماعت کے لئے لمحۂ فکریہ

وعدہ جات تحریکِ جدید کو قریباً آٹھ لاکھ روپیہ تک پہنچانے کی ضرورت

آج سے پندرہ سال پہلے سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُن ناخوشگوار اثرات کا ذکر فرمایا تھا جو تحریکِ جدید کے مالی جہاد کی طرف کما حقہٗ توجہ نہ کرنے کے نتیجہ میں پیدا ہوتے نظر آرہے تھے۔ مخلصینِ جماعت کا فرض ہے کہ وہ تحریکِ جدید کے بارے میں ساری جماعت میں پوری طرح احساسِ ذمہ داری پیدا کرکے دم لیں تاکہ ہمیں اپنے مقدس آئمہ کی قیادت میں اسلام کا پرچم جلد از جلد تمام روئے زمین پر لہرانے کی سعادت نصیب ہو۔

(۱) مشنوں میں توسیع کے بارے میں فرمایا:۔

"تحریکِ جدید کا کام چونکہ دنیا میں پھیلتا جاتا ہے اس لئے کئی ممالک کی طرف سے مشن کھولنے کی درخواستیں آرہی ہیں۔ اب ہمارے لئے یہ بڑی مشکل ہے کہ ہم انہیں کہہ دیں کہ چونکہ ہماری جماعت پر بہت زیادہ مالی بوجھ ہے اس لئے ہم مشن نہیں کھول سکتے۔ یہ خیال بالکل غلط ہے۔"

(۲) جاپان مشن کے متعلق فرمایا:۔

"جاپان میں لوگوں کو مذہب کی طرف توجہ ہے اور اچھے اچھے لوگوں نے خواہش کی ہے کہ انہیں احمدیت سے روشناس کیا جائے لیکن چندہ کم آنے کی وجہ سے ہمیں تو شاید بعض پہلے مشن بھی بند کرنے پڑیں۔"

"اب دیکھو جاپان کتنا عظیم الشان ملک ہے۔ اگر ہم وہاں مشن کھول دیں اور خدا کرے وہاں ہماری جماعت قائم ہوجائے تو احمدیت کی آواز سارے مشرقی ایشیا میں گونجنے لگ جائے گی۔ لیکن ہماری موجودہ حیثیت ایسی نہیں کہ ہم کوئی نیا مالی بوجھ برداشت کرسکیں۔"

(۳) آسٹریلیا کے متعلق فرمایا:۔

"پھر آسٹریلیا ہے وسعت کے لحاظ سے وہ ہندوستان سے بڑا ہے اور آبادی بڑھ جانے کی وجہ سے اس کی حیثیت بہت بڑھ جائے گی۔ وہاں پہلے ایشیائیوں کو نہیں آنے دیتے تھے لیکن اب یہ رَو بدل گئی ہے۔ وہاں سے ایک نوجوان نے مجھے تحریک کی ہے کہ یہاں کوئی مبلغ بھیجیں۔ میں نے اُسے جواب دیا کہ اس وقت ہم کوئی نیا مالی بوجھ برداشت نہیں کرسکتے۔ یوں اگر ہوسکا تو ہم صرف سے کے لئے کسی شخص کو بھجوا دیں گے۔"

۴- ہمارے محبوب امامؓ کی دردمندانہ اپیل

اپنی حیثیت کے مطابق ضرور حصّہ لو

"اگر تمہیں ابھی تک تحریکِ جدید میں حصہ لینے کی توفیق نہیں ملی تو اللہ تعالیٰ تمہیں حصّہ لینے کی توفیق عطا فرمائے اور تمہارے دلوں کی گرہیں کھول دے اور اگر اللہ تعالیٰ نے اس میں حصّہ لینے کی توفیق تو دی ہے لیکن تم نے اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصّہ نہیں لیا تو اللہ تعالیٰ تمہیں بشاشتِ ایمان عطا فرمائے تا تم اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصّہ لے سکو۔ اور اگر تم نے اس میں حصّہ لیا تھا اور اپنی حیثیت کے مطابق لیا تھا لیکن اپنی کسی شامتِ اعمال کی وجہ سے یا کسی مجبوری کی وجہ سے تم اپنا وعدہ پورا نہیں کرسکے تو اللہ تعالیٰ تمہاری شامتِ اعمال اور مجبوریاں دُور کردے اور تمہیں اپنا وعدہ پورا کرنے کی توفیق بخشے۔" (الفضل ۲۴۔ نومبر ۱۹۵۴ء)

اگر سیّدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے ان حقیقت آمیز اور ولولہ انگیز ارشادات کو مدِّنظر رکھا جائے تو سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے اس ارشاد کی تعمیل بآسانی ہوسکتی ہے کہ تحریک جدید کے وعدوں کو آٹھ لاکھ روپیہ تک بڑھایا جائے۔ مخلصینِ جماعت وقت تقاضا کے مطابق تحریک جدید کی قربانی میں مناسب اضافہ کرکے حسناتِ دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

محترم کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب کی یادیں

مکرم نسیم سیفی صاحب سابق انچارج احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا

(۲)

یوم التبلیغ کے موقع پر یا اتوار کے روز تبلیغی پروگراموں میں آپ نہایت ذوق و شوق سے حصہ لیا کرتے تھے۔ لیگوس سے کئی میل دور سڑک کے کنارے چھوٹے چھوٹے جھونپڑوں کے سامنے پمفلٹ ہاتھ میں لئے آپ لوگوں کو اسلام کا پیغام پہنچاتے ہوئے جو راحت محسوس کیا کرتے تھے وہ آپ کی زبان سے زیادہ آپ کے چہرہ سے عیاں ہوتی تھی۔ میری نظروں کے سامنے وہ نظارے ابھی تک ایک فلم کی طرح گھوم جاتے ہیں۔ تبلیغی مہمات میں آپکو منہمک دیکھ کر یوں محسوس ہوا کرتا تھا کہ آپ کو اس بات کا احساس ہے کہ وقف کیا ہے تو اس سے پوری طرح فائدہ اٹھایا جائے۔ کون جانے کتنا وقت باقی ہے اپنی زندگی کا ہر لمحہ اس احساس سے تازہ رکھنا چاہتے تھے کہ وہ واقفِ زندگی ہیں اور واقفِ زندگی کا کام ہے خدمتِ دین یوں معلوم ہوتا تھا جیسے آپ دونوں ہاتھوں سے ثواب سمیٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

واقفینِ زندگی کی آپ کے دل میں بہت قدر تھی۔ مبلغین کا اس حد تک احترام کرتے تھے کہ بڑے سے بڑے مرتبہ والا انسان بھی اسے دیکھکر مبلغ کی قدر اور عزت کرنے پر مجبور ہو جاتا تھا۔ آپ کے اس رویہ سے مجھے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ایک ہدایت خاص طور پر یاد آجایا کرتی تھی۔ حضور نے ایک دفعہ فرمایا تھا کہ ماتحت اپنے افسر یعنی ماتحت مبلغ اپنے مبلغ (انچارج) کی اس طرح عزت کرے کہ لوگ اسے دیکھکر مبلغ انچارج کی عزت کرنا اپنا فرض سمجھنے لگ جائیں اور مبلغ انچارج اپنے ماتحت مبلغ سے ایسا اچھا سلوک کرے کہ لوگوں کو آسانی سے اور ظاہری طور پر یہ معلوم نہ ہو سکے کہ افسر کون ہے اور ماتحت کون۔ اس سلسلہ میں میں یہ شہادت دینا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ محترم ڈاکٹر صاحب اپنی دنیاوی وجاہت کے باوجود خاکسار کو جو ان دنوں نائیجیریا میں مبلغ انچارج تھا۔ نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور ہر رنگ میں میری مدد کرنے کو اپنا فرض اولین سمجھتے تھے جہاں تک آپ کی طبعی امداد کا سوال ہے اس سلسلہ میں میں اپنے جذبۂ تشکر کے اظہار سے قاصر ہوں۔ آپ نے میری اور میرے اہل و عیال کی ایسے رنگ میں مدد کی کہ میں اس سے بڑھکر کسی سے توقع نہیں کر سکتا۔ میری علالت کے دوران دن رات ایک کر دیا کرتے تھے۔ اگرچہ ڈسپنسری مشن ہاؤس سے پانچ چھ میل کے فاصلہ پر ہے۔ لیکن وہ بار بار آتے اور علاج معالجہ کے لئے ضروری ہدایات دیتے۔ کبھی ایک دفعہ بھی ایسا نہیں ہُوا کہ دن یا رات میں کسی وقت میں نے اپنی علالت یا اپنے بیوی بچوں میں سے کسی کی علالت کے سلسلہ میں آپ کو فون کیا ہو اور آپ بلا تاخیر مشن ہاؤس نہ آ گئے ہوں حقیقت یہ ہے کہ اگرچہ آپ مجھ سے اور میرے بچوں سے ذاتی طور پر بھی محبت کرتے تھے لیکن مبلغ انچارج کو خلیفۂ وقت کا نمائندہ سمجھ کر اس کی مدد کرنے کو ہمیشہ باعثِ ثواب سمجھتے تھے۔ ایک دفعہ میری علالت کے ایام میں آپ کو خیال پیدا ہُوا کہ شاید اپنڈے سائٹس کی شکایت ہے۔ دوسرے دن صبح آکر فرمانے لگے۔ میں نے رات بڑی گھبراہٹ میں گذاری ہے۔ کیونکہ اگر اپنڈے سائٹس تشخیص ہو جائے تو علاج فوری ہونا چاہیئے۔ مجھے ڈر تھا کہ رات کو تکلیف بڑھ نہ جائے اور اسی ڈر سے دل میں گھبراہٹ تھی۔

مبلغین کی حوصلہ افزائی کو آپ بہت اہمیت دیتے تھے۔ میں نے تقریباً اڑھائی سال کا عرصہ جو آپ کے ساتھ گزارا ہے۔ اس میں متعدد بار آپ نے نہایت لطیف رنگ میں میری حوصلہ افزائی فرمائی۔ اخبارات میں جمعہ کے روز میرے مذہبی کالم شائع ہُوا کرتے تھے آپ ہر اخبار پڑھتے اور جب کوئی کالم خاص طور پر پسند آتا اُسی وقت فون اٹھا لیتے اور حوصلہ افزائی فرماتے۔ بعض کالموں کے متعلق تو فرماتے کہ پمفلٹ کی صورت میں شائع کر کے تقسیم کئے جائیں۔ چنانچہ ایسا ہی کیا جاتا رہا حقیقت یہ ہے کہ من آنم کہ من دانم۔ لیکن محترم ڈاکٹر صاحب نے پاکستان میں بعض دوستوں کو خطوط لکھے اور اپنے رنگ میں مجھے متعارف کرانے کی کوشش کی۔ ان خطوط میں آپ نے نائیجیریا مشن میں تبلیغی کام کا مختصر الفاظ میں جائزہ لیتے ہوئے میرے متعلق بعض ایسے تعریفی کلمات لکھے تھے کہ میں شرمندگی سے ہمیشہ دعا کرتا تھا کہ اے خدا تیرے اس نیک بندے نے میرے متعلق حسن ظن کا اظہار کیا ہے تو جانتا ہے کہ میں تو کچھ بھی نہیں ہوں تو خود ہی اپنے فضل سے میری پردہ پوشی فرما اور ان کے حسن ظن کو قائم رکھ۔

جب میں ۱۹۶۲ء میں نائیجیریا سے واپس پاکستان آیا تھا تو آپ نے ایک قلم اور رائٹنگ پیڈ مجھے تحفۃً دیتے ہوئے تحریر فرمایا:۔

"اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ آپ کے فنی کمالات کی وسعت اور ادبی تخلیقی تصنیفات کی فراوانی کا صحیح احاطہ یا قدر دانی تو ممکن نہیں۔ یہ حقیر سی نذر قلم اور کاغذ کی شکل میں اس لئے پیش خدمت ہے کہ آپکا اپنا اور مرغوب ہتھیار ہونیکی وجہ سے قبولیت کی تحریک رکھتے اندر رکھتی ہے نیز کچھ عرصہ تک لیگوس مشن کی خوشگوار یادوں کو تازہ رکھنے کا کام بھی دیگی۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

محمد یوسف شاہ"

اور اسی طرح ڈسپنسری کی طرف سے خاکسار کے نام پر ایک مستقل وظیفہ قائم کر دیا کہ خاکسار کے جاری کردہ سکولوں میں سے جو لڑکا اسلامیات میں اول آئے اور دیگر مضامین بھی اچھے نمبروں پر پاس کرے اسے سیفی سکالر شپ کے نام سے وظیفہ دیا جائے۔ پہلے سال کی وظیفہ کی رقم آپ نے میری موجودگی میں مشن میں جمع کروا دی تھی۔ اس سلسلہ میں آپ نے جو تحریر لکھی اس میں نہایت فراخدلی سے یہ بھی ذکر فرمایا کہ وہ آپ کی رہنمائی اور بھرپور تعاون کے بغیر ڈسپنسری کا کھولنا اور کامیابی سے چلانا ممکن نہ تھا۔"

آپ ماشاء اللہ بڑھاپے کے باوجود جوانوں کی طرح محنت اور تندہی سے کام کرتے تھے بعض اوقات تو حیرانی ہوتی تھی۔ کہ آپ میں کوئی ایسی قوت کام کر رہی ہے۔ جو غیر معمولی ہے۔ خود کام کو وقت پر اور بلا تاخیر اور نہایت صفائی کے ساتھ کرنے کے عادی تھے۔ اور ان لوگوں سے خاص محبت رکھتے تھے۔ جن میں یہ عادات پائی جائیں۔ ان کی موجودگی میں خود مجود کام کو بہتر طریق پر انجام دینے کی خواہش پیدا ہو جاتی تھی۔ ایک لمبا عرصہ فوج میں کام کرنے اور ایک اعلیٰ عہدے پر فائز رہنے کے باوجود آپ مذہب کی جزئیات اور تقوے کی باریک راہوں کا خیال رکھتے تھے۔ ہر قدم پھونک پھونک کر رکھتے ہر بات قرآن کریم اور حدیث کے مطابق کرتے اور سلسلہ کی روایات کا بہتر نمونہ پیش کرنے کی کوشش فرماتے تھے۔ یہی ان کا اصل تقاضا صوم و صلوٰۃ کی پابندی اور تہجد گزاری تو ان کی زندگی کا ایک اہم حصہ تھا۔ خاکسار جب بھی شام کے وقت ڈسپنسری جاتا اور مغرب سے قبل واپس آنے کا خیال ہوتا تو بڑی محبت سے فرمایا کرتے تھے ذرا اور ٹھہریں مجھے بھی مغرب کی نماز با جماعت پڑھنے کا موقع مل جائے۔ آپ نماز یہیں پڑھ کے جائیں۔ ڈسپنسری مشن ہاؤس اور احمدیہ مسجد سے تقریباً پانچ چھ میل دور تھی لیکن اسکے باوجود صبح کی نماز مسجد میں آکر ادا کرتے تھے۔

چونکہ شروع میں تین چار ماہ مشن ہاؤس میں قیام پذیر رہے تھے اور معمول کے مطابق خاکسار کی اہلیہ اور بیٹی دونوں نے ان کے کھانے کا حتی الامکان ایسا انتظام کیا تھا کہ ان کی بیماری پر برا اثر نہ پڑے اور اس کے علاوہ مشن ہاؤس میں جو پارٹیاں ہوتی تھیں ان کے لئے خاکسار کی اہلیہ اور بیٹی ہی کھانے وغیرہ کا انتظام کرتی تھیں۔ اس لئے محترم ڈاکٹر صاحب کو ان دونوں سے ایسا اُنس تھا کہ اسے حقیقی باپ کی محبت سے مشابہت دی جا سکتی ہے۔ میری واپسی پر ایک خط میں آپ نے تحریر فرمایا "گھر میں السلام علیکم عرض کریں اور دعا کے لئے درخواست کریں میں ان کا بہت ممنون ہوں انہوں نے میرے لئے بہت دعائیں کیں اور نیک سلوک کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے آپ کا ساتھی نیک اور مبارک وجود ہے۔ یہ آپکی خوش قسمتی ہے۔"

ایک دفعہ ہم نے فیصلہ کیا کہ محترم ڈاکٹر صاحب، محترم عبد المجید صاحب بھٹی اور خاکسار لیگوس سے ساٹھ میل کے فاصلہ پر ایک شہر اجیبواوڈے میں ایک پاکستانی احمدی دوست (جو وہاں استاد تھے اور آجکل آسٹریلیا میں پی ایچ ڈی کر رہے ہیں) سے ملنے چلیں۔ خاکسار اور مکرم بھٹی صاحب کے اہل و عیال کو بھی ساتھ ہی جانا تھا۔ بھٹی صاحب کے پاس اپنی کار تھی، ڈاکٹر صاحب کے پاس اپنی اور خاکسار کے پاس مشن کی کار۔ ہم سب مکرم بھٹی صاحب کے مکان پر جمع ہوگئے۔ وہاں سے جب روانگی کا وقت آیا تو محترم ڈاکٹر صاحب مجھے فرمانے لگے کہ آپ اپنی کار یہیں چھوڑ جائیں اور میرے ساتھ میری کار میں بیٹھیں میں کی پ کو ڈرائیو کر کے وہاں لے جانا چاہتا ہوں ایسی

باتوں میں وہ راحت محسوس کیا کرتے تھے اور اپنے ذوق کے مطابق ثواب کا موجب سمجھتے تھے۔ چنانچہ آپ نے اس بات پر زور دیا اور مجھے یہ بات مانتے ہی بنی۔ بظاہر یہ ایک چھوٹی سی بات ہے لیکن اس کے پیچھے جو جذبہ کام کر رہا تھا وہ محترم ڈاکٹر صاحب کی ایمانی حرارت کی درخشندہ مثال ہے۔ مبلغ انچارج کو خلیفۂ وقت کا نمائندہ سمجھ کر اس کی عزت کرنے والے دوست دراصل خلافت سے اپنے مضبوط تعلق اور دلی محبت کا اظہار کرتے ہیں۔

محترم ڈاکٹر صاحب اب ہم سے جدا ہو چکے ہیں اور اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو چکے ہیں آپ کی پیاری یادیں ہمیشہ تازہ رہیں گی اور آپ کے خلوص کے مظاہرے آپ کے لئے دلی دعاؤں پر ابھارتے رہیں گے۔

نائیجیریا کے باشندوں سے آپ کا جو محبت کا سلوک تھا وہ نائیجیریا میں احمدیت کی تاریخ کے ایک اہم باب کی حیثیت رکھتا ہے۔ آپ کے لئے اپنے دل میں بے پناہ جذبہ پاتے تھے اور اس کا اکثر اظہار کرتے تھے کہ ان لوگوں کو ایک عرصہ تک دبائے رکھا ہے لیکن اب وقت آگیا ہے کہ یہ ابھریں اور دنیا پر ثابت کردیں کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق نہ رنگ و نسل کی وجہ سے عزت و تذلیل کا باعث بن سکتی ہے نہ تہذیب و تمدن کے جھوٹے دعووں سے۔ بلکہ باعزت وہ ہے جس کے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہے اور جو رضائے الٰہی کے حصول کی کوشش میں مصروف ہے

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ محترم ڈاکٹر صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا فرمائے۔ آپ کی جملہ قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور آپ کی بیگم صاحبہ اور صاحبزادگان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں توفیق دے کہ مرحوم کی خوبیوں کو زندہ رکھ سکیں۔ آمین

(نسیم سیفی)

قابل تقلید نمونہ

محترم ملک مظفر احمد صاحب وصیت ۱۶۱۶۷ سکنہ گوجرانوالہ نے اپریل ۶۹ء سے ۱/۱۰ حصہ کی بجائے ۱/۳ حصہ کی وصیت کر دی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ موصی موصوف کے لئے دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو زیادہ سے زیادہ سلسلہ کی خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ عرصہ سے پیٹ کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمادے۔

(اشتیاق احمد کیبٹی انند پورہ۔ گوالمنڈی راولپنڈی)

نادار مریضوں کے علاج کیلئے رقوم بھیجنے والے احباب

درخواست دعا

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

(قسط نمبر ۳)

۵۶	امۃ اللطیف بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالسلام صاحب مردان	۷—۰۰
۵۷	ناصر احمد صاحب چوہدری کچہری بازار لائلپور	۱۵—۵۰
۵۸	سید بشیر احمد صاحب حیدرآباد برائے سید غلام مرتضیٰ صاحب ملتانی	۵۰—۰۰
۵۹	ایس ایم سرور صاحب سیکرٹری سوئی ناردرن گیس پائپ لائنز لاہور	۵۰—۰۰
۶۰	سیف الحق صاحب کراچی	۱۰۰—۰۰
۶۱	چوہدری محمد یٰسین صاحب ہسپتال روڈ لاہور	۵—۰۰
۶۲	جناب الحسن صاحب نوری سرگودھا روڈ لائلپور	۵—۰۰
۶۳	والدہ صاحبہ صدیق احمد صاحب بٹ خانیوال	۱۰—۰۰
۶۴	عبدالستار صاحب سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی ربوہ	۳۱—۰۰
۶۵	بشریٰ بیگم صاحبہ ۳۸-C سرگودھا	۵—۰۰
۶۶	سیکرٹری مال صاحب مدینہ کالونی لاہور	۲۴—۵۰
۶۷	" " جماعت احمدیہ لائلپور	۷۱—۹۴
۶۸	وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ	۱۰۰—۰۰
۶۹	چوہدری نعمت علی صاحب سیکرٹری مال سرگودھا چھاؤنی	۱۰—۰۰
۷۰	لبنیٰ تسکین صاحبہ گجرات	۲۰—۰۰
۷۱	لفٹنٹ کمانڈر محمد اسلم صاحب منوڑہ کراچی	۱۵—۰۰
۷۲	اہلیہ صاحبہ " "	۱۰—۰۰
۷۳	کریسنٹ کلاتھ ہاؤس صدر بازار اوکاڑہ	۲۰—۰۰
۷۴	بیگم سید امتیاز احمد صاحب سیالکوٹ شہر	۲۰—۰۰
۷۵	سید عبدالشکور صاحب " "	۲۵—۰۰
۷۶	مبارک احمد صاحب ہاشمی راولپنڈی	۵۰—۰۰
۷۷	فریدہ رحمت صاحبہ بنت ملک عبدالرب صاحب ربوہ	۵—۰۰
۷۸	فرخندہ اختر صاحبہ معرفت چوہدری محمد سعید صاحب حیدرآباد	۱۲—۰۰
۷۹	محمد داؤد احمد صاحب کمشن ایجنٹ سانگلہ ہل	۱۰—۰۰
۸۰	ضیاء الدین صاحب پنشنر ضیا منزل گجرات	۱۰—۰۰
۸۱	قدسیہ اعجاز صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور	۵—۰۰
۸۲	میجر عبدالرشید صاحب راولپنڈی از والدہ صاحبہ جہلم	۵۰—۰۰
۸۳	حاکم بی بی صاحبہ ربوہ	۵—۰۰
۸۴	سید ضرار تقی علی صاحب ایگزیکٹو انجینئر کراچی	۲۰—۰۰
۸۵	مسز امۃ الباری صاحبہ نیو سمن آباد لاہور	۱۰—۰۰
۸۶	بشریٰ محمود ڈرگ روڈ کراچی	۵۰—۰۰
۸۷	بیگم ڈاکٹر ایس رحمٰن صاحب الفیاض کراچی	۵۰—۰۰
۸۸	محمود نواز صاحب ابن چوہدری شاہنواز صاحب کراچی	۱۰۰—۰۰
۸۹	محمد نعیم صاحب C/O شاہنواز راولپنڈی	۵۰—۰۰
۹۰	مرزا محمد عباس صاحب حیدرآباد	۵—۰۰
۹۱	سید مبشرات احمد صاحب بہاولپور	۵—۰۰
۹۲	ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد رفیق صاحب۔ مدراس	۲۰—۰۰
۹۳	ملک غلام فرید صاحب ٹمپل روڈ لاہور	۵۰—۰۰
۹۴	مسز امۃ الباسط صاحبہ ربوہ	۱۰—۰۰
۹۵	میاں محمد ابراہیم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ربوہ	۲۵—۰۰
۹۶	بیگم صاحبہ چوہدری محمد شریف صاحب ساہیوال	۲۰—۰۰
۹۷	عبدالقیوم صاحب ٹھیکیدار محکمہ جہلم	۲۰—۰۰
۹۸	بیگم شاہنواز صاحب کراچی	۲۵—۰۰
۹۹	چوہدری حاکم علی صاحب مسول کالونی سرگودھا	۳۰—۰۰
۱۰۰	بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب ماڈرن موٹرز راولپنڈی	۱۰—۰۰
۱۰۱	مسز صالحہ خاتون صاحبہ سرگودھا	۵۰—۰۰
۱۰۲	چوہدری عبدالرحمان صاحب لندن برائے طاہرہ چوہدری صاحبہ	۴۰—۰۰
۱۰۳	مختار احمد صاحب مجوکہ سرگودھا	۵—۰۰
۱۰۴	راجہ مسعود احمد صاحب ربوہ	۵—۰۰
۱۰۵	بیگم کرامت اللہ صاحب کراچی از عزیز طاہر احمد صاحب	۱۰—۰۰
۱۰۶	" " " ظفر کرامت صاحب	۵—۰۰
۱۰۷	بیگم ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب کاپیٹی کراچی	۵۰—۰۰
۱۰۸	حبیب الرحمان صاحب فاروقی لارنس روڈ کراچی	۲۰—۰۰
۱۰۹	عبدالرحمان صاحب مصری شاہ لاہور	۱۰—۰۰
۱۱۰	بیگم شیخ ارشد علی صاحب سیالکوٹ	۳۰—۰۰
۱۱۱	ڈاکٹر محمد الدین صاحب وہاڑی	۲۰—۰۰
۱۱۲	مسز مبشر ناصر صاحب مغلپورہ لاہور	۵—۰۰

(باقی)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

وزیراعظم ایران آج شام راولپنڈی پہنچ رہے ہیں

اسلام آباد۔ ۱۳ مئی۔ ایران کے وزیراعظم امیر عباس ہویدا آج شام پاکستان کے سرکاری دورے پر راولپنڈی پہنچ رہے ہیں۔ ان کے ہمراہ ایرانی وزیر خارجہ مسٹر اردشیر زاہدی اور نائب وزیر خارجہ مسٹر خلعت باری بھی ہوں گے۔ یہ معلوم ہوا ہے کہ ایرانی وزیر اعظم امیر ہویدا پاکستان میں تین دن قیام کریں گے۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ چکلالہ کے ہوائی اڈے پر صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان ایرانی وزیر اعظم کا خیر مقدم کریں گے بدھ کی رات کو وہ معزز مہمان کے اعزاز میں عشائیہ دیں گے بدھ کے روز ہی صدر یحییٰ خان اور امیر عباس ہویدا کے درمیان باقاعدہ مذاکرات بھی ہوں گے۔

اردن اور پاکستان مشترکہ صنعتیں قائم کریں گے

عمان ۱۳ مئی۔ اردن نے اعلان کیا ہے کہ کہ وہ پاکستان کے ساتھ مشترکہ سرمائے سے صنعتیں قائم کرنے کے لئے تیار ہے نیز وہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات کو اور زیادہ فروغ دینا چاہتا ہے۔ اردن کے وزیر اقتصادیات مسٹر حاتم نے یہاں پاکستان کے تجارتی وفد سے ملاقات کے دوران اس خواہش کا اظہار کیا۔ پاکستان کا ۱۵ ارکان پر مشتمل ایک تجارتی وفد ان دنوں مشرق وسطیٰ کے ملکوں کا دورہ کر رہا ہے

متعدد اسرائیلی فوجی ہلاک

عمان ۱۳ مئی۔ عرب چھاپہ ماروں نے اتوار کی رات کو اسرائیل کی مختلف فوجی تنصیبات پر حملے کر کے متعدد اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک کر دیا۔ فلسطین کی مسلح جدوجہد کی کمان نے کہا ہے کہ یہ حملے ترمانیہ کے علاقہ میں کئے گئے اور اسرائیل کو بھاری جانی اور مالی نقصان پہنچایا گیا۔ دریں اثناء اسرائیل کی محافظ فوجوں نے اردن کے مقبوضہ علاقہ میں دس عربوں کو چھاپہ مار کارروائیاں کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے۔

اسرائیل سے مفاہمت نہیں ہو سکتی

نیویارک ۱۳ مئی۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر نے کہا ہے کہ جب تک بیت المقدس اور دوسرے مقبوضہ عرب علاقوں میں اسرائیلی فوج موجود ہے۔ اسرائیل سے مفاہمت نہیں ہو سکتی انہوں نے کہا کہ اگر یہ علاقے خالی کرانے کی پر امن کوششیں ناکام ہو گئیں تو عربوں اور اسرائیل میں جنگ ہو کر رہے گی۔ اس اگر جنگ ہو گئی تو ہم فتح یاب ہوں گے کیونکہ مجھے اپنے ملک کی فوجی قوت پر پورا اعتماد ہے صدر ناصر نے یہ بات امریکی جریدہ ٹائم سے ایک انٹرویو میں کہی۔

لبنان کی جنوبی پہاڑیوں میں عرب چھاپہ ماروں کے اڈے

بیروت ۱۳ مئی۔ فلسطین کی تنظیم آزادی اور لبنان کے فوجی حکام کے درمیان مذاکرات کل رات ختم ہو گئے۔ فریقین میں اگرچہ تمام مسائل پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا تاہم معلوم ہوا ہے کہ لبنان عرب چھاپہ ماروں کو ملک کے اس حصے میں اپنے اڈے قائم کرنے کی اجازت دینے پر آمادہ ہو گیا ہے۔ جو شام اور اسرائیل کی سرحد کے قریب واقع ہے۔ چھاپہ ماروں کو اسرائیل پر حملہ کرنے کے لئے جنوبی لبنان کے مخصوص راستوں سے گزرنا ہو گا۔ لبنانی فوج ان کی نقل و حرکت کی نگرانی کرے گی۔

چین مقروض نہیں ہے

پیکنگ ۱۳ مئی۔ چین کے سرکاری ترجمان پیپلز ڈیلی کے مطابق چین دنیا کا واحد سوشلسٹ ملک ہے جس نے کسی بیرونی ملک سے کوئی قرضہ نہیں لیا۔ اور اس نے دنیا میں کسی کا ایک پیسہ بھی ادا نہیں کرنا ہے اخبار کے مطابق چین کی حکومت نے اپنے عوام سے بھی کوئی قرضہ حاصل نہیں کیا۔

عثمانی وائس چانسلروں سے ملیں گے

لاہور ۱۳ مئی۔ مرکزی محکمہ تعلیم کے سیکرٹری مسٹر آئی ایچ عثمانی ملک کی چھ یونیورسٹیوں کے وائس چانسلروں سے ملاقات کریں گے جو ان دنوں اسلام آباد میں ہیں۔ وائس چانسلر دارالحکومت میں انٹر یونیورسٹی بورڈ کے اجلاس میں شرکت کے لئے آئے ہیں جو ۱۴ مئی کو ہو گا وائس چانسلروں سے مسٹر عثمانی کی سیکرٹری تعلیم کی حیثیت میں یہ پہلی ملاقات ہو گی۔

نئی دہلی میں ۴۸ گھنٹے کی ہڑتال

راولپنڈی ۱۳ مئی۔ بھارت کے مختلف صوبوں میں کوئی دو ہزار طلباء اور مزدور ۱۵ مئی کو دہلی میں پارلیمنٹ کے سامنے ۴۸ گھنٹے کی بھوک ہڑتال کریں گے

یونیورسٹی سال میں دو بار امتحان منعقد کرے گی۔

لاہور ۱۳ مئی۔ پنجاب یونیورسٹی نے اس سال سے ایم اے، ایم ایس سی اور بی اے بی ایس سی کے سال میں دو مرتبہ امتحانات منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے یونیورسٹی کے زیر اہتمام اس سے قبل صرف ایک بار سالانہ امتحانات ہوا کرتے تھے۔ اور اکتوبر یا نومبر کے مہینے میں ضمنی امتحانات منعقد ہوتے تھے نئے طریق کار کے تحت ضمنی امتحانات کی بجائے سالانہ امتحانات کی طرح دو بار مکمل امتحانات ہوا کریں گے۔ یونیورسٹی کے فیصلہ کے مطابق اگر کوئی امیدوار ایک دو یا زیادہ مضامین میں فیل ہو جائے تو اسے اگلے امتحان میں ان مضامین میں امتحان نہیں دینا پڑے گا جن میں وہ کامیاب ہو چکا ہے۔

مزید بتایا گیا ہے کہ آئندہ فیل ہونے والے طلباء کو تین نمبروں کی اور ڈویژن بہتر بنانے کے لئے طلباء کو پانچ نمبروں تک کی رعایت دی جائے گی۔ تاہم دونوں رعایتیں اکٹھی حاصل نہیں کی جا سکیں گی۔ ایک فیصلہ کے مطابق اس سال طلباء کو سوالات میں ۲۰۰ فی صد انتخاب کا موقع دیا جائے گا۔

۵ روپے والے انعامی بانڈوں کے ہر سلسلہ پر	۱۰ روپے والے انعامی بانڈوں کے ہر سلسلہ پر
۱۲۸ انعامات	۱۲۰ انعامات

دس روپے اور پانچ روپے والے انعامی بانڈ خرید کر ہر مہینے خوشی کا پیغام لیجئے۔ انعامی بانڈ آپ کے لئے دوہری مسرت فراہم کرتا ہے۔

بچت کی بچت — انعام کا انعام

انعامی بانڈ
وطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے

منظور شدہ بینکوں اور ڈاکخانوں سے دستیاب ہیں۔

جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹوریٹ نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

ORIENT

زمیندار احباب لازمی چندہ جات کی فوری ادائیگی فرما کر ممنون فرماویں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

براہِ راست مرکز میں چندہ ارسال کرنے والے دوستوں کی خدمت میں ایک ضروری گذارش

ایسے دوست اپنے چندہ جات کی رقوم نزدیک ترین جماعت کی وساطت سے بھجوائیں!

(مکرم جناب ناظر صاحب بیت المال (آمد) ربوہ)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

" اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے ۔ وہ کیا ہے ۔ ہمارا اسی راہ میں مرنا ۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی ، مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے ۔ اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے ۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے ۔" (فتح اسلام صفحہ ۱۵-۱۶)

ہم چیز بندگانِ خدا اسی کے فضل سے اس زمانہ میں اسلام کی زندگی کے لئے اپنے تئیں اس کے حضور پیش کر چکے ہیں اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے اس راہ میں اپنے نفسوں پر موت وارد کرتے ہوئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے لئے تیار ہیں ۔ جب ہم اپنے نفسوں پر موت وارد کر چکے تو پھر ہمارے وجود کہاں باقی اور ہمارے نفس کہاں ۔ جماعت احمدیہ کے جملہ افراد ایک نظام میں منسلک ہونے ہی میں سعادت یقین کرتے ہیں ۔

بعض احباب صحیح طریقِ کار سے عدمِ علم کی بنا پر یا کسی اور معمولی سے عذر کی بنا پر اپنے چندہ جات کی رقوم بعض اوقات براہِ راست مرکز میں بھجوا دیتے ہیں ۔ ایسے دوستوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ ازراہِ کرم اپنے چندہ جات کی رقوم نزدیک ترین جماعت کی وساطت سے مرکز میں بھجوائیں ۔ سوائے اس کے کہ کسی مقام پر وہ اکیلے ہوں اور ان کے قریب کوئی جماعت نہ ہو جس سے وہ رابطہ پیدا کر سکیں یا کوئی اور ایسی دقت ہو جس کی وجہ سے انہیں کسی جماعت کی وساطت سے چندہ بھجوانا ممکن نہ ہو اور اس کے لئے وہ مرکز سے اجازت حاصل کر لیں ۔ اللہ تعالےٰ سلسلہ کے اموال میں بے حد برکت دے ، ہمارے اندر ایک پاک تبدیلی اور نیک تغیر پیدا کر دے اور ہمیں نظامِ سلسلہ کے تحت اپنے بھائیوں کے ساتھ مِل کر اس کی راہ میں ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کی سعادت نصیب کرے ۔ آمین

اساتذہ کی ضرورت

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں میٹرک بی ٹی اساتذہ کی ضرورت ہے ۔
تنخواہ ۸۵-۴-۱۲۵ / ۵-۱۶۰
ملازمت صدر انجمن احمدیہ حقوق پنشن یا پراویڈنٹ فنڈ ۔

مرکزِ سلسلہ عالیہ احمدیہ میں رہائش کے متمنی احباب کے لئے نادر موقع ہے ۔ خواہش مند دوست اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی سفارش کے ساتھ بشمول مصدقہ نقول سندات جلد ارسال فرما دیں ۔

ہیڈ ماسٹر

ولادت

خاکسار کی ہمشیرہ اہلیہ سلطان احمد صاحب ناصر آف لاہور کو اللہ تعالےٰ نے ۸ مئی ۱۹۶۹ء بروز جمعہ لڑکی عطا فرمائی ہے نومولودہ مکرم سیٹھ فقیر محمد صاحب آف پریم کورٹ کی پوتی اور مکرم منشی محمد اسمٰعیل صاحب کاتب آف فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ کی نواسی ہے نومولودہ کی صحت وسلامتی ، درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے درخواست دعا ہے نیز احباب جماعت بچی کی والدہ کی صحت یابی کے لئے بھی دعا فرمائیں ۔ (محمد ارشد کارکن دفتر مشیر قانونی صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ایران کے وزیر اعظم امیر عباس ہویدا راولپنڈی پہنچ گئے

صدر یحییٰ خان سے ایرانی سربراہِ حکومت کے مذاکرات آج شروع ہو رہے ہیں

اسلام آباد ۱۴ مئی ۔ ایران کے وزیر اعظم امیر عباس ہویدا کل شام پاکستان کے تین روزہ دورے پر راولپنڈی پہنچ گئے ۔ چکلالہ کے ہوائی اڈے پر ان کا شاندار استقبال کیا گیا ۔ معزز مہمان کے خیر مقدم کے لئے خود صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان اور انتظامیہ کونسل کے ارکان موجود تھے ۔ آج صبح ایرانی وزیر اعظم اور صدر یحییٰ خان کے درمیان رسمی مذاکرات شروع ہو رہے ہیں ۔ توقع ہے کہ دونوں رہنما پاکستان اور ایران کی دلچسپی کے اہم معاملات اور بین الاقوامی صورت حال پر تبادلۂ خیال کریں گے ۔

مسٹر امیر عباس ہویدا نے چکلالہ کے ہوائی اڈہ پر اخباری نمائندوں سے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ایران کے درمیان کوئی مسئلہ موجود نہیں ہے مجھے راولپنڈی آ کر بے حد خوشی ہوئی ہے ۔ یہاں میں پاکستانی رہنماؤں سے ملاقات کروں گا ۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت دنیا کو جن بہت سے مسائل کا سامنا ہے میں ان کے بارے میں صدر یحییٰ خان سے تبادلہ خیالات کروں گا ۔ واضح رہے کہ امیر عباس ہویدا کسی ملک کے پہلے سربراہِ حکومت ہیں جو صدر جنرل یحییٰ خان کے صدر بننے کے بعد پاکستان آئے ہیں ۔ ان کا دورہ خیر سگالی نوعیت کا ہے ۔ ان کے ہمراہ ایران کے وزیر مملکت برائے امور خارجہ اور ایران کے دوسرے اعلیٰ افسر پاکستان آئے ہیں ۔

کوالالمپور کے نسلی فسادات میں ۵۰ افراد ہلاک

کوالالمپور ۱۴ مئی ۔ ملائشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں کل رات اچانک نسلی فسادات شروع ہو گئے ۔ ایک اندازہ کے مطابق فساد میں ۵۰ افراد ہلاک ہوئے ہیں ۔ مشتعل ہجوم نے متعدد دکانوں اور مکانوں کو آگ لگا دی ۔ یہ فسادات انتخابی مہم کے دوران اختلافات کی بنا پر شروع ہوئے ہیں شہر کے بعض حصوں میں کرفیو لگا دیا گیا ہے اور بلوائیوں کی وسیع پیمانے پر گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں ۔

صدر یحییٰ ۲۲ مئی کو لاہور آئیں گے

راولپنڈی ۱۴ مئی ۔ صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان ۲۲ مئی کو مختصر دورے پر لاہور جائیں گے ۔ صوبائی دارالحکومت میں قیام کے دوران مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون اے سے بات چیت کریں گے ۔ اور کچھ فوجی یونٹوں کا معائنہ کریں گے جو زیر تربیت ہیں ۔

تین عراقی باشندوں کو سزائے موت کا حکم

بیروت ۱۴ مئی ۔ تین اور عراقی باشندوں کو ایک فوجی عدالت نے جاسوسی کے الزام میں سزائے موت کا حکم سنا دیا ہے بشمول افراد مسلمان ہیں ۔

کیا آپ نے وقفِ جدید کا چندہ ادا کر دیا ہے ؟

وقفِ جدید کے سال کے پہلے پانچ ماہ گزرنے کو ہیں لیکن ابھی تک بہت سی ایسی جماعتیں ہیں جن کی طرف سے ان کے بجٹ اور وعدہ جات کی بہ نسبت وقفِ جدید کے چندے کی بہت کم وصولی ہوئی ہے فرداً فرداً ایسے عہدیداروں کو بھی اور ان جماعتوں کے مختلف احباب کو بھی دفتر ہذا سے خطوط ارسال کئے جا رہے ہیں لیکن سیکرٹریان وقفِ جدید کا فرض ہے کہ وہ جلد از جلد اپنی ذمہ داری کو پہچانیں اور احباب سے رقوم وصول کر کے وقفِ جدید کے حساب میں مرکز میں ارسال فرما دیں ۔

(ناظم مالی وقفِ جدید)

درخواست دعا

خاکسار کے خالو غلام محمد صاحب کو پچھلے دنوں باولے کتے نے کاٹ لیا تھا ۔ پہلے ٹیکے وغیرہ لگوانے سے آرام آ گیا تھا اب اچانک دورہ پڑ گیا ہے ۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں ۔

(عبد الرشید وکالت مال ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۴